سوال

(409)شوہر کے مال بغیر بتائے بیوی کا صدقہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کےلیے جائز ہے کہ اپنے شوہر کو بتائے بغیر اپنے ذاتی خاص مال میں سے کسی فوت شدہ عزیز کی طرف سے صدقہ دے؟ اگر وہ یہ صدقہ شوہر کے مال میں سے دے تو اس کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کےلیے جائز ہے کہ وہ اپنے ذاتی مال میں سے اللہ کی رضا کےلیے اپنے کسی فوت شدہ عزیز کی طرف سے صدقہ کر سکتی ہے۔ چونکہ یہ اپنے ذاتی مال میں سے خرچ کر رہی ہے اور شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے ایسا کرتی ہے تو یہ بالکل بجا اور جائز ہے، اور اسے یہ حق حاصل ہے، اور صدقہ ایک نیک عمل ہے، اگر اللہ تعالیٰ قبول فرما لے تو میت وغیرہ کو اس کا فائدہ پہنچتا ہے، اور شوہر کے مال میں سے بھی ایسا صدقہ کرنا جائز ہے بشرطیکہ اسے اپنے شوہر کی طبیعت اور مزاج کا علم ہو کہ وہ اس پر کوئی اعتراض نہیں کرے گا۔ لیکن اگر شوہر کو اس پر اعتراض ہو تو اس کے مال میں سے صدقہ کرنا جائز نہیں ہو گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 336

محدث فتویٰ